علیؓ و معاویہؓ

پروفیسر بشیر احمد بشرؔ

ہے جگمگاتے ہوئے آفتاب کا کہنا   کرن کرن ہیں، علیؓ و معاویہؓ دونوں
کلی کلی کی زباں پر یہی ترانہ ہے   چمن چمن ہیں، علیؓ و معاویہؓ دونوں

لبِ حرم کے تبسم شناس جانتے ہیں   لبِ حرم ہیں، علیؓ و معاویہؓ دونوں
سفر کو جاننے والے یہ بات مانتے ہیں   کہ ہم قدم ہیں، علیؓ و معاویہؓ دونوں

بہارِ حق! مجھے کیا امتیاز کا حق ہے   تری مہک ہیں، علیؓ و معاویہؓ دونوں
رُخِ یقیں! میں انہیں کیوں الگ الگ سمجھوں   تری چمک ہیں، علیؓ و معاویہؓ دونوں

فرشتے جن کی غلامی پہ فخر کرتے ہیں   وہ آدمی ہیں، علیؓ و معاویہؓ دونوں
شکست موت نے کھائی ہے جن کو اپنا کر   وہ زندگی ہیں، علیؓ و معاویہؓ دونوں

ضمیرِ دیں! مجھے لبیک کہنا پڑتا ہے   تری صدا ہیں، علیؓ و معاویہؓ دونوں
چراغِ عظمتِ بطحا! ترا ہے ناز بجا   تری ضیا ہیں، علیؓ و معاویہؓ دونوں

بلند فکر، بلند آستاں، بلند نظر
بلند بخت، علیؓ و معاویہؓ دونوں
وہ جن کی چھاؤں بشرؔ ہے محیط صدیوں پر
ہیں وہ درخت، علیؓ و معاویہؓ دونوں